(۳)

"مسیح و مسیحیت نزدِ ایرانیاں" —— ایک نئی کتاب

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" بابت اپریل ۱۹۹۶ء میں ڈاکٹر قمر آریان کی کتاب "چہرہ مسیح در ادبیات فارسی" کا تعارف اور اس کے ایک باب کا ترجمہ پیش کیا جا چکا ہے۔ اِس موضوع پر ایک اور کتاب "مسیح و مسیحیت نزدِ ایرانیاں" برطانیہ سے فارسی زبان میں شائع ہوئی ہے۔ اِس کی تیسری اور آخری جلد ۱۹۹۴ء میں سامنے آئی ہے۔

مؤلف کتاب جناب ح - ب - دھقانی زندگی بھر یہ غلط فہمی دور کرنے میں کوشاں رہے ہیں کہ مسیحی ہونا ایرانی ہونے، فارسی لکھنے اور فارسی بولنے کے ہرگز خلاف نہیں۔ ایران کے مسلمانوں اور ارمنی مسیحیوں، دونوں طبقوں میں یہ غلط فہمی رہی ہے کہ اگر کوئی مسیحی ہے تو اُسے فارسی کے بجائے ارمنی زبان میں لکھنا پڑھنا اور گفتگو کرنا چاہیے۔ "مجلہ ایران شناسی" (نیویارک) نے اپنے مستقل عنوان "گلگشتی در انتشارات فارسی" کے تحت کتاب کی تینوں جلدوں کا تعارف لکھا ہے۔ اس کے مطابق مبادیات پر بحث کے بعد دوسری جلد میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسیحیت کے بارے میں کلاسیک فارسی شعراء کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے اور رودکی سے لے کر سروش اصفہانی تک ۳۱ شعراء کا کلام زیر بحث آیا ہے۔

"مسیح و مسیحیت نزدِ ایرانیاں" کی تیسری جلد [لندن: کتابہای سہراب (۱۹۹۴ء)] میں معاصر فارسی نظم و نثر زیرِ بحث ہے۔ اور اس حوالے سے جدید شاعری میں مسیح علیہ السلام و مسیحیت، مسیح علیہ السلام کے حوالے سے ایرانی مصنفوں اور مترجموں کی کتابوں کے نمونے، مسیحیوں کے توسط سے وجود میں آنے والے فارسی ادب (کتب و رسائل)، مسیحی شعراء اور فنونِ لطیفہ میں مسیحیت کے اثرات پر گفتگو کی گئی ہے۔ (مجلہ ایران شناسی، جلد پنجم و جلد ہفتم)